سوال

(312) عورت کے غیر محرم مرد سے مصافحہ کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض قبائل میں کئی ایسی عادات ہیں جو خلاف شرع ہیں مثلاً آنے والا مہمان ہاتھ بڑھا کر عورتوں سے مصافحہ کرتا ہے، جب کہ اس عمل (مصافحہ) سے انکار بغض وعداوت کو جنم دیتا ہے ایسی صورت میں قرآن وحدیث کے مطابق کیا طریقہ اختیار کیا جائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کا غیر محرم مردوں سے مصافحہ کرنا ناجائز ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عورتوں سے بیعت لیتے ہوئے فرمایا:

إِنی لا أصافح النساء

"میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کرتا"۔ (نسائی کتاب البیعة، احمد 6/357)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: "اللہ کی قسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو نہیں لگا، آپ صرف زبانی بیعت لیا کرتے تھے۔ (مسلم/کتاب الامارة)

اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کو عمدہ نمونہ بنایا ہے لہذا ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مکمل اطاعت وفرمانبرداری کرنی چاہیے اور غیر محرم اجنبی عورتوں سے قطعا مصافحہ نہیں کرنا چاہیے تاکہ فتنہ وفساد مشکوک ماحول سے اجتناب ہو، البتہ عورتوں کا محرم رشتہ داروں، مثلاً باپ، بیٹا، بھائی وغیرہ سے مصافحہ کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ:399

محدث فتویٰ